بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور
(غیر اللہ) مشکل حل کرنے پر قادر ہے؟

ایک سوال کی دس شکلیں

زیرِ سرپرستی: شریف غالب بن محمد الیمانی

منجانب

"الفرقان اسلامک کلچرل سوسائٹی (بارکس)

برانچ معین باغ، عیدی بازار، حیدرآباد۔ (اے پی)

مکان نمبر: 18.8.123/5 معین باغ، ریاست نگر، حیدرآباد

www.sirat-e-mustaqeem.com

پیش لفظ

حافظ سید محمد علی حسینی ۔ مولوی کامل جامعہ نظامیہ

الحمد للّٰہ و کفیٰ و سلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ۔ امابعد

اسلام وایمان کی بنیاد تمام تر عقیدہ توحید پر ہے ۔ عقیدہ توحید جس قدر مضبوط اور قوی ہو گا اسی قدر اسلام وایمان محفوظ و مستحکم ہو گا ۔ اور عقیدہ توحید میں ذرا سی بھی کمزوری آدمی کو اسلام وایمان کے دائرہ سے نکال کر پھینک دیتی ہے ۔ یہ انتہائی افسوسناک صورت حال ہے کہ دشمنان اسلام نے عقیدہ توحید پر ہی ڈاکہ ڈالا اور اسلام کا لبادہ اوڑھ کر عقیدہ توحید کے لیے شاخسانے نکالے کہ نتیجتاً عوام کا عقیدہ توحید دھواں ہوکر رہ گیا ۔ مصیبت اور ضرورت میں غیر اللہ کو پکارنا ۔ مدد مانگنا ، قبروں کو سجدے کرنا ، طواف کرنا ، چادریں اوڑھانا ، منت و مراد مانگنا ، غیر اللہ کیلئے ذبیحہ کرنا پیر و مرشد کے ہاتھ پاؤں چومنا ، انکے آگے سر جھکانا ، فوت شدہ لوگوں کو حاضر و ناظر ، فریادرس ، دستگیر ، گنج بخش ، غریب نواز اور بندہ نواز سمجھنا یہ ساری ہی باتیں عقیدہ توحید کے منافی بلکہ عقیدہ توحید کو ڈائنامیٹ کرنے والی ہیں ۔ اور ستم بالائے ستم یہ ہیکہ ان امور میں زیادہ تر وہی مسلمان ملوث ہیں جو پوری سینہ زوری کیساتھ خود کو "اہلِ سنت والجماعت" اور حنفی مقلد کہتے ہیں ۔ جبکہ ان امور کا جواز نہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے اور نہ ائمہ اربعہ رحمھم اللہ میں سے کسی کے قول یا عمل سے ثابت ہے " من لا شیخ لہ فشیخہ شیطان " کی بات ان ہی لوگوں پر پوری طرح صادق آتی ہے جو اپنے کسی عقیدے یا عمل کو نہ قرآن وحدیث سے ثابت کر سکتے ہیں اور نہ کسی امام کے قول یا عمل سے ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

"الفرقان اسلامک کلچرل سوسائٹی" کے نوجوان قابلِ صد مبارکباد ہیں کہ انھوں نے اپنے دین وایمان کے تقاضوں کو ملحوظ رکھ کر دس سوال مع جواب شائع کئے۔ جزاھم اللہ خیر الخیرا۔ ——— برادرانِ اسلام اس کتابچہ کو ٹھنڈے دل سے پڑھیں۔ اس پر غور کریں۔ حق، حق ہے کہ وہ واضح ہوتے ہی قبول کر لیا جائے جس کا دل اللہ تعالیٰ حق کے لئے کھول دیتا ہے وہ گویا اپنے رب کی طرف سے کھلی روشنی میں آجاتا ہے۔

وما توفیقی الا باللہ

خیر خواہِ ملت

حافظ سید محمد علی حسینی

مولوی کامل جامعہ نظامیہ

نوٹ:۔ جو حضرات اس کتابچہ کو اپنے طور پر طبع کروا کر تقسیم کرنا چاہیں مذکورہ سوسائٹی کی برانچ معین باغ سے ربط پیدا فرمائیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اکثر مسلمانوں کا خیال ہے کہ فوت شدہ بزرگ (غیر اللہ) ہر مشکل حل کر سکتے ہیں لیکن ایک عقل مند انسان کے ذہن میں یہ سوال آتا ہے تو وہ اس سوال کو مختلف صورتوں سے دیکھتا اور سوچتا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی ہستی (غیر اللہ) مشکلات کو حل کر سکتی ہے؟ اس سوال کی دس مختلف صورتیں ہیں جن کا جواب علمائے کرام سے مطلوب ہے جو قرآن وحدیث کی روشنی میں دیکر ہماری تسلی فرمائیں۔

۱۔ اگر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور ہستی مشکل حل کر سکتی ہے تو بتایئے سوال کرنے والے کے سوال کو مشکل دور کرنے والا ہزاروں میل کی دوری پر وہ مرنے کے بعد قبر میں سن سکتا ہے؟

۲۔ بالفرض یہ ثابت ہوجائے کہ وہ اتنے فاصلوں سے سن سکتا ہے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا وہ دنیا کی ہر زبان سے واقف ہے؟

کیونکہ عرب عربی میں سوال کرے گا، انگریز انگریزی میں، تلگو اں تلگو میں، ایرانی فارسی میں، ترکی ترک زبان میں وغیرہ۔

۳۔ فرض کیجئے کہ یہ بھی ثابت ہوجائے کہ وہ ہستی ہر زبان سے واقف ہے تو پھر سوال یہ پیدا ہوگا کہ ایک لمحہ میں ہزاروں لاکھوں لوگ اپنی مشکلات اس ہستی کے سامنے پیش کریں تو کیا وہ سب مشکلات کو اسی وقت واحد میں سن لے گا اور سمجھ لے گا؟ یا پھر اس کیلئے قطار بنانے کی ضرورت پیش آئے گی؟

۴۔ کیا اس ہستی کو (جس سے سوال کیا جارہا ہے) کبھی نیند بھی آتی ہے؟ یا وہ ہمیشہ جاگتا رہتا ہے؟

اگر کبھی نیند بھی آتی ہے تو ہمارے پاس ایک نظام الاوقات ہونی چاہیے کہ وہ کب جاگتا ہے اور کب سوتا ہے۔ تاکہ ہم جاگتے وقت مشکل پیش کریں۔ یا کیا وہ نیند میں بھی سنتا ہے؟

www.sirat-e-mustaqeem.com

۵۔ کوئی بولنے سے قاصر ہے (یعنی گونگا) وہ ایسی مشکل میں مبتلا ہے کہ گلہ بند ہو چکا ہے۔ اگر وہ دل ہی دل میں اپنی حاجت یا مشکل پیش کرے تو کیا یہ ہستی دلی فریاد سن لے گی؟

۶۔ انسان کو زندگی میں کئی مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا ہوتا ہے۔ اگر وہ تمام مشکلات اور پریشانیاں اللہ تعالیٰ حل کر سکتا ہے تو پھر غیر اللہ کو کہنے کی کیا ضرورت ؟ اور اگر غیر ان تمام مشکلات اور پریشانیوں کو دور کرنے پر قادر ہے تو اللہ تعالیٰ کی کیا حاجت ؟

۷۔ اگر غیر اللہ تمام مشکلات حل کرنے پر قادر نہیں تو ہو سکتا ہے کہ کچھ مشکلات اللہ تعالیٰ دور کرتا ہو اور کچھ مشکلات دور کرنے کا اختیار اللہ تعالیٰ غیر کو دے دیے ہوں۔ تو ایسی صورت میں ہمارے پاس ایک فہرست ہونی چاہیے کہ کون کون سی مشکلات اللہ تعالیٰ دور کرتا ہے ؟ اور کون کون سی مشکلات غیر اللہ دور کر سکتے ہیں ؟ تاکہ سوال کرنے والا اس ہستی کے سامنے اپنی مشکلات پیش کر سکے جو حل کرنے پر قادر ہے۔

۸۔ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا جو ہستی مشکل نکال سکتی ہے۔ کیا وہ مشکل ڈال بھی سکتی ہے ؟ یا اس کی ڈیوٹی صرف مشکل حل کرنے پر ہے ؟ اگر وہ مشکل حل کرتی ہے تو مشکل ڈالنے والا کون ہے ؟

۹۔ بالآخر نتیجہ یہ نکلے گا کہ اللہ تعالیٰ مشکلات ڈالنے والا ہے۔ اور غیر اللہ مشکلات حل کرنے والا ہے۔ فرض کیجئے ایک ہستی مشکل ڈالنا چاہتی ہے اور ایک ہستی مشکل حل کرنا چاہتی ہے۔ تو دونوں میں کون اپنا فیصلہ واپس لے گی ؟

۱۰۔ کسی پرہیز گار متقی یا کسی گناہ گار ہستی کی نماز جنازہ پڑھنا ہو تو اس کی بخشش کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے گی یا کسی غیر اللہ سے ؟

www.sirat-e-mustaqeem.com

دس سوالات کے جواب قرآن سے

جواب (۱) :۔ ارشاد الٰہی : اگر تم ان کو (غیر اللہ کو) پکارو بھی تو وہ تمہاری پکار سنیں گے نہیں اور اگر بالفرض سن بھی لیں تو تمہارا کہنا (مدد) نہ سنیں گے اور قیامت کے روز وہ (خود) تمہارے شرک کرنے کی مخالفت کرینگے اور ایسی صحیح خبر ایک خبردار کے سوا کوئی نہیں دے سکتا۔ (سورہ فاطر آیت 14)

پس انھوں نے (یونسؑ نے) اندھیروں میں پکارا کہ (الٰہی) آپکے سوا کوئی معبود (دعا سننے والے) نہیں بے شک میں ہی قصوروار ہوں (سورہ انبیاء 78)

جواب ۲ :۔ ارشاد الٰہی : ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے عربی میں تاکہ تم سمجھو صحابہ کرام کے سمجھنے کے لئے قرآن عربی میں اترا ہے اس سے معلوم ہوا کہ اگر قرآن دوسری زبان میں نازل ہوتا تو صحابہؓ کرام کو وہ زبان سیکھنا پڑھتا۔ اگر صحابہؓ کرام کو ہر زبان نہیں آتی تھی تو دوسرے اولیاء کرام لوگوں کی فریاد کو دوسری زبانوں میں کس طرح سن سکتے ہیں کیونکہ قرآن سے اول مخاطب اولیاء صحابہؓ کرام ہیں۔

جواب ۳ :۔ اس شخص سے زیادہ اور کون گمراہ ہو گا جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو اسے قیامت تک جواب نہ دے اور اس سے بھی بے خبر ہو کہ کوئی انہیں پکار رہا ہے۔ (سورہ احقاف 5) جب غیر اللہ کسی ایک شخص کی فریاد کو بھی نہیں سن سکتے اور نہ ان کو اس کی خبر ہے تو وہ ہزاروں لاکھوں لوگوں کی فریاد کو ایک ہی لمحہ میں کیسے سن سکتے ہیں اور سمجھ سکتے ہیں؟

جواب ۴ :۔ اللہ تعالیٰ (ایسا ہے کہ) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے وہی

www.sirat-e-mustaqeem.com

ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے اسے نہ تو اونگھ ہی آتی ہے اور نہ نیند ہر چیز اسی کی ہے ۔ (البقرہ 255)

جواب ۵:۔ دلی فریاد کو بھی صرف اللہ کے سوا کوئی نہیں سن سکتا ۔ اور اللہ تعالی دلوں کی بات کو خوب جانتا ہے ۔ (آل عمران 154)

اب اگر یہ کہا جائے کہ جن غیر اللہ کو نیند اور اونگھ نہیں آتی تو یہ ماننا پڑے گا کہ وہ اللہ تعالی کی صفت میں شریک ہیں ۔ جو بلاشبہ کفر ہے ۔ اور اگر یہ مانا جائے کہ ان کو نیند آتی ہے تو پھر ان کے نیند کے اوقات کون متعین کرے اور کیسے متعین کرے ۔

اور ہم نے (اللہ تعالی نے) انسان کو پیدا کیا اور اس کے دل میں جو خیالات آتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اسکے رگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہیں (ق 16)

جواب ۶:۔ کون ہے جو بے قرار کی دعا سنتا ہے جبکہ وہ اسے پکارے اور کون اسکی تکلیف رفع کرتا ہے ؟ (اور کون ہے) جو تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (جو یہ کام کرتا ہے ؟) تم لوگ کم ہی سوچتے ہو

(سورہ نمل آیت 62)

جواب ۷:۔ اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارنے والے ان کو پکارتے ہیں جو اسے نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ فائدہ اور یہ گمراہی کی انتہا ہے ۔ (سورہ حج 13)

اے نبی ، ان سے کہو اللہ کے سوا جنہیں تم اپنا معبود سمجھتے ہو ان سے دعا کر کے دیکھو وہ تمہاری کسی تکلیف کو نہ ہٹا سکتے ہیں بلکہ وہ تو خود اپنے رب کے حضور رسائی حاصل کرنے کا وسیلہ تلاش کرتے ہیں (بنی اسرائیل 56,57)

جواب ۸:۔ کہدیجئے اے پیغمبرؐ دوسروں کو فائدہ پہنچانا اور نقصان سے بچانا تو در کنار میں اپنے نفس کیلئے بھی نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر جتنا اللہ چاہے ۔ (سورہ اعراف 188) اور اللہ کے سوا دوسروں کو مت پکارو جو تجھ کو نہ کوئی نفع پہنچا

www.sirat-e-mustaqeem.com

سکتے ہیں اور نہ تکلیف (مشکل) پہنچا سکتے ہیں۔ پھر اگر تم نے ایسا کیا تو تم اس حالت میں (اللہ کا حق) ضائع کرنیوالوں میں سے ہو جاؤ گے اور اگر اللہ تعالی تم کو کوئی تکلیف پہنچاوے تو سوائے اس کے اور کوئی اس کا دور کرنیوالا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی راحت پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں۔ (سورہ یونس 106,107)

جواب ۹:۔ اور اللہ تعالی ٹھیک فیصلہ کر دے گا اور جو لوگ اسکے (اللہ کے) سوا دوسروں کو پکارا کرتے ہیں وہ کسی طرح کا بھی فیصلہ نہیں کر سکتے (کیونکہ) اللہ ہی سب کچھ جانتے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے (المومن 20)

جواب ۱۰:۔ اور دوڑو مغفرت کی طرف جو تمہارے رب کی طرف سے ہو

(سورہ آل عمران 133)

اور ایسے لوگ کہ جب کوئی ایسا کام کر گزرتے ہیں جس میں زیادتی ہو یا اپنی جانوں پر ظلم (گناہ) کرتے ہیں تو اللہ تعالی کو یاد کر لیتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی معافی چاہنے لگتے ہیں اور اللہ تعالی کے سوا کون ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے؟ (سورہ آل عمران 135)

دعاء قرآن وحدیث کی روشنی میں

ارشاد باری تعالی:۔ تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کرونگا۔ بلاشبہ جو لوگ میری عبادت (یعنی دعا) سے سرتابی (تکبر) کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہونگے۔ (سورہ المومن 60)

www.sirat-e-mustaqeem.com

اے پیغمبر ۔ جب آپ سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دیجئے) کہ میں بہت ہی قریب ہوں اور ہر پکارنے والے کی پکار کو جب کبھی وہ مجھے پکارے قبول کرتا ہوں بس میری بات مانیں اور مجھ ہی پر ایمان لائیں تاکہ فلاح پائیں (سورہ البقرہ 186)

لوگو ۔ اللہ ہی کو پکارو اپنے طریقہ کو اس کے لئے خالص کر کے خواہ کافروں کو یہ بات کتنی ہی ناگوار کیوں نہ ہو (سورہ مومن 14) اپنے رب سے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے دعا مانگو وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (سورہ اعراف 55)

کون ہے جو بے قرار کی دعا سنتا ہے جبکہ وہ اسے پکارے اور کون اس کی تکلیف رفع کرتا ہے (اور کون ہے) جو تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الہ بھی ہے تم کم ہی سوچتے ہو (سورہ نمل آیت 62)

غیر اللہ کو مدد کیلئے پکارنا کیسا ہے؟

نوٹ :۔ (۱) غیر اللہ کے معنیٰ اللہ کے علاوہ جو بھی ہوں چاہے وہ نبی پیغمبر رسول، ولی، بزرگ، شجر، پتھر، فرشتہ وغیرہ۔

نوٹ : (۲) ۔ بعض حضرات استدلال پیش کرتے ہیں کہ غیر اللہ کو مدد کیلئے پکارنا یقیناً شرک ہے لیکن ہم جن کو مدد کیلئے پکار رہے ہیں وہ غیر اللہ کب ہیں بلکہ وہ تو عین اللہ ہیں۔ فنا فی اللہ ہیں باقی باللہ ہیں وغیرہ۔

جواب :۔ مقام نبوت کے انسان کو جو لوگ عین اللہ سمجھتے ہیں قرآن ان کو کافر کہتا ہے۔ تو کیا مقام ولایت کے انسان کو عین اللہ سمجھنے والے مسلمان ہوں گے یا کافر؟

www.sirat-e-mustaqeem.com

یقیناً وہ لوگ کافر ہیں جنھوں نے عیسیٰ ابن مریم کو عین اللہ کہا یا سمجھا۔

(سورہ مائدہ 17)

نوٹ: (۳) :۔ ایک غلط فہمی کا ازالہ :۔ بعضوں کا یہ کہنا ہے کہ جو آیات بتوں سے متعلق ہیں ان آیات کو اولیاء اللہ سے مطابق کر دیا گیا ہے جو زیادتی ہے۔

جواب :۔ آیت :۔ جو لوگ (بلا مشکلات کیلئے وحصول نفع وضرر سے بچنے کیلئے) جن کو پکارتے ہیں وہ تم جیسے ہی انسان تھے۔ ان کو مدد کیلئے مت پکارو، وہ تمہارے مدعا کو ہرگز پورا نہیں کر سکتے اگر تم سچے ہو (سورہ اعراف 194)

اس شخص سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو قیامت تک جواب نہیں دے سکتے بلکہ اس سے بھی بے خبر ہیں کہ مشرک انہیں پکارے ہیں۔ (سورہ احقاف 5)

اللہ کو چھوڑ کر تم لوگ جنہیں پکارتے ہو وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کرنے کے قابل ہیں۔ (سورہ اعراف 197)

(غیر اللہ چاہے اعمال کے لحاظ سے عام لوگوں سے افضل ہونگے لیکن صفت کے لحاظ سے ہم جیسے ہی ہیں جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے)

تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہو وہ تو محض تم جیسے بندے ہیں ان سے دعائیں مانگ کر دیکھو (تاکہ) وہ تمہاری دعاؤں کا جواب دیں۔ اگر ان کے بارے میں تمہارے عقائد سچے ہیں (سورہ اعراف 194)

جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارتے ہیں وہ کسی بھی چیز کے پیدا کرنے والے نہیں بلکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں مردہ ہیں نہ کہ زندہ اور انہیں اتنا بھی معلوم نہیں کہ (دوبارہ) کب اٹھائے جائے گے۔ (سورہ نحل 20،21)

www.sirat-e-mustaqeem.com

یقیناً وہ لوگ کافر ہیں جنہوں نے عیسیٰ ابن مریم کو عین اللہ کہا یا سمجھا۔

(سورہ مائدہ 17)

نوٹ: (۳) :۔ ایک غلط فہمی کا ازالہ :۔ بعضوں کا یہ کہنا ہے کہ جو آیات بتوں سے متعلق ہیں ان آیات کو اولیاء اللہ سے مطابق کر دیا گیا ہے جو زیادتی ہے۔

جواب :۔ آیت :۔ جو لوگ (بلا مشکلات کیلئے وحصول نفع وضرر سے بچنے کیلئے) جن کو پکارتے ہیں وہ تم جیسے ہی انسان تھے۔ ان کو مدد کیلئے مت پکارو، وہ تمہارے مدعا کو ہرگز پورا نہیں کر سکتے اگر تم سچے ہو (سورہ اعراف 194)

اس شخص سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو قیامت تک جواب نہیں دے سکتے بلکہ اس سے بھی بے خبر ہیں کہ مشرک انہیں پکارے ہیں۔ (سورۃ احقاف 5)

اللہ کو چھوڑ کر تم لوگ جنہیں پکارتے ہو وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کرنے کے قابل ہیں۔ (سورہ اعراف 197)

(غیر اللہ چاہے اعمال کے لحاظ سے عام لوگوں سے افضل ہونگے لیکن صفت کے لحاظ سے ہم جیسے ہی ہیں جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے)

تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہو وہ تو محض تم جیسے بندے ہیں ان سے دعائیں مانگ کر دیکھو (تاکہ) وہ تمہاری دعاؤں کا جواب دیں۔ اگر ان کے بارے میں تمہارے عقائد سچے ہیں (سورہ اعراف 194)

جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارتے ہیں وہ کسی بھی چیز کے پیدا کرنے والے نہیں بلکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں مردہ ہیں نہ کہ زندہ اور انہیں اتنا بھی معلوم نہیں کہ (دوبارہ) کب اٹھائے جائے گے۔ (سورہ نحل 20،21)

www.sirat-e-mustaqeem.com

(گذشتہ آیات میں اللہ کے علاوہ دوسروں کو پکارنے سے منع تھا اب وہ آیات آرہی ہیں جن میں اللہ کے ساتھ دوسروں کو پکارنے سے منع کیا گیا ہے)

اور اللہ کے ساتھ کسی معبود کو مت پکارو اس کے سوا کوئی معبود نہیں سب چیزیں فنا ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے (اللہ) اسی کی حکومت ہے اور اس ہی کے پاس تم کو جانا ہے (سورہ قصص 88)

بس تم اللہ کہ ساتھ کسی دوسرے معبود کو مت پکارو ورنہ تم کو عذاب دیا جائیگا (سورہ الشعراء 213)

جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو پکارتا ہے اس کے پاس کوئی علمی دلیل موجود نہیں ہے اور اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہونے والا ہے اور اللہ تعالیٰ ایسے کافروں کو ذرا کامیاب نہیں فرماتا۔ (سورہ مومنون 117)

کیا مردے سنتے ہیں؟

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے۔ بے شک آپ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیتے (سورہ نمل 80، سورہ روم 52)

اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہوسکتے اور نہ تاریکی اور روشنی اور نہ چھاؤں اور نہ دھوپ اور زندے اور مردے برابر نہیں ہوسکتے (اللہ کی یہ شان ہے کہ اللہ جسکو چاہتا ہے سنا دیتا ہے اور آپ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں مدفون (دفن) ہیں (سورہ فاطر 19,20,21,22)

www.sirat-e-mustaqeem.com

نوٹ :۔ سورۃ البقرہ آیت (15) میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ شہدا کو تم مردہ مت سمجھو بلکہ وہ زندہ ہیں تم کو اس کا شعور نہیں اس آیت کو دلیل بنا کر بہت سارے لوگ کہتے ہیں شہدا سنتے ہیں کیونکہ وہ زندہ ہیں۔

لیکن یہ بات قرآن کے خلاف ہے اسلئے کہ اول تو ہمیں شہدا کی زندگی کا شعور نہیں دوم یہ کہ سورہ فاطر آیت 22 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں مدفون ہے" اس سے یہ بات واضح ہیکہ ہر وہ شخص خواہ وہ شہید ہو یا کوئی اور ہماری دعا کو نہیں سن سکتے کیونکہ دونوں ہی مدفون ہیں اور مدفون حضرات نہیں سن سکتے۔

احادیث نبویؐ

۱۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے یہاں دعا سے بڑھ کر باعزت کوئی چیز نہیں ہے (ترمذی کتاب الدعوات)

۲۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعا عبادت ہے (ترمذی کتاب الدعوت)

۳۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعا عبادت کا مغز ہے (ترمذی کتاب الدعوات)

۴۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا رب بڑا باحیا اور کرم والا ہے جب بندہ دعا کیلئے ہاتھ اٹھاتا ہے تو اسے خالی لوٹانے میں اسے شرم آتی ہے۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ)

۵۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس حالت میں مرا کہ دعا میں اللہ کے سوا کسی دوسرے کو شریک کرتا تھا آگ میں داخل ہوا (بخاری باب الایمان)

www.sirat-e-mustaqeem.com

۶۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو مانگے تو اللہ تعالی سے مانگ جب تو مدد کا طالب ہو تو اللہ تعالی سے مدد طلب کر (ترمذی)

(ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ (سورہ فاتحہ)

حضرت عبادہ بن صامت کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک منافق صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بہت تکلیف دیا کرتا تھا چنانچہ صحابہ کرام نے کہا چلو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس مشکل سے نجات کیلئے فریاد کریں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کی بات سن کر فرمایا "دیکھو مجھ سے مدد طلب نہیں کی جاسکتی بلکہ مدد صرف اللہ ہی کی ذات سے مانگنی چاہیئے" (طبرانی)

غیر اللہ کو سجدہ کرنا کیسا؟

تمام سجدے اللہ ہی کیلئے ہی ہیں تم اللہ کے ساتھ کسی ایک کو بھی مت پکارو۔

(سورہ جن 18)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات سے پہلے اپنی آخری بیماری میں ارشاد فرمایا یہود و نصاری پر اللہ کی لعنت ہو کہ انھوں نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا (بخاری کتاب جنائز / مسلم کتاب مساجد)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گذشتہ امتوں نے اپنے بزرگوں اور پیغمبروں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا میں تمہیں اس سے روکتا ہوں آگاہ رہو کہیں ایسا نہ ہو کے تم قبروں کو سجدہ گاہ بنالو (مسلم کتاب مساجد)

حضرت قیس بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے حیرہ (کوفہ کے قریب

www.sirat-e-mustaqeem.com

ایک شہر ہے) میں آکر دیکھا کہ لوگ اپنے ایک سردار کو سجدہ کر رہے ہیں میں نے دل میں کہا سجدہ کے سب سے زیادہ مستحق تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں بارگاہ نبوی میں حاضر ہو کر میں نے عرض کیا میں نے "حیرہ" میں دیکھا ہے کہ لوگ اپنے سردار کو سجدہ کر رہے تھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ سب سے زیادہ مستحق ہیں اسی بات کے کہ ہم آپ کو سجدہ کریں (یہ بات سن کر) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اگر میری قبر سے گزرو تو کیا اسے سجدہ کرو گے ؟ میں نے عرض کیا جی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ایسا مت کرو اگر میں (اللہ کے سوا) کسی کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سجدہ کریں اس سے کہ ان پر مردوں کا حق ہے (ابو داؤد کتاب النکاح)

اس سے معلوم ہوا کہ خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قبر مبارک کو سجدہ کرنے کے بارے میں استدلال کے طور پر فرمایا اور جب ان صحابی نے عرض کیا کہ آپ کی قبر کو سجدہ نہیں کرونگا تو آپؐ نے اسی پر سے استدلال کر کے فرمایا کہ اللہ کے سوا کسی کو سجدہ کرنا جائز نہیں ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف کو سجدہ نہیں کیا جا سکتا تو کسی اور قبر کو یا کسی پیر کو کیسے سجدہ کر سکتے ہیں۔ اگر کسی قبر یا پیر کو سجدہ کرنے کو جائز کیا جائے تو گویا یہ ماننا ہوا کہ وہ قبر یا پیر و مرشد، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف سے (نعوذ باللہ) افضل ہیں۔ جبکہ ایک کمزور سے کمزور ایمان والا بھی ایسی بات نہیں سوچ سکتا۔

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ سجدہ صرف وہی ہے کہ سات اعضاء زمین پر لگیں اور سبحان ربی الاعلیٰ زبان سے نکلے اور سجدہ تعظیمی جو کسی قبر یا پیر و مرشد کو کیا جاتا ہے وہ سجدہ ایسا نہیں ہوتا بلکہ احتراماً صرف پیشانی زمین پر لگادی جاتی ہے۔ یہ درحقیقت ایک بہت بڑا مغالطہ ہے جو گمراہ کن علماء و مشائخین کی طرف سے پیش کیا جاتا ہے۔ سیدھی

www.sirat-e-mustaqeem.com

سی بات ہے کہ لوگ چاند، سورج کو یا اپنے انبیاء کی قبور کو جو سجدہ کیا کرتے تھے وہ بھی تو صرف احتراماً پیشانی زمین پر لگاتے تھے۔ شریعت میں اس کو بھی سجدہ کہا گیا ہے اور اس کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ کسی قبر یا پیر و مرشد کو سجدہ تعظیمی کے جواز کا ثبوت نہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے اور نہ ائمہ اربعہ کے کسی قول یا فعل سے ثابت ہے۔ سجدہ تعظیمی کے جواز کی رٹ وہی لوگ لگاتے ہیں جن کے دل میں آرزو رہتی ہے کہ ان کے مریدین انہیں سجدہ کریں۔ اس طرح وہ اپنے نفس کے غرور و تکبر کی پیاس تو بجھا لیتے ہیں لیکن مریدوں کا ایمان برباد کر دیتے ہیں۔

حنفی مسلک کے چند اہم اور بنیادی کتابوں کے حوالے پیش خدمت ہیں۔

۱۔ ولی اللہ کی قبر پر مکان بنانا چراغ جلانا بدعت و حرام ہے

(در مختار، جلد 4، 243، ہدایہ جلد، 28,94)

۲۔ قبر کو بوسہ دینا جائز نہیں کہ یہ نصاریٰ کی عادت ہے (در مختار جلد 4 ص 529)

۳۔ انبیاء، اولیاء کی قبروں کو سجدہ کرنا طواف کرنا نذریں چڑھانا حرام و کفر ہے (مالا بد منہ 52)

۴۔ جو ولی کی قبر کے واسطے مسافت (سفر) طے کرے وہ جاہل ہے (در مختار جلد 3529,)

۵۔ غیر اللہ کی منت ماننا شرک ہے اور اس منت کا کھانا حرام ہے (بہشتی زیور 653)

۶۔ جن جانوروں پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا اگرچیکہ ذبح کے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہا ہو تو وہ ذبیحہ حرام ہے (در مختار جلد 4 179,272,)

۷۔ دعا بحق و ولی (بطور وسیلہ) مانگنا مکروہ ہے اس لئے کہ مخلوق کا کچھ حق اللہ پر نہیں ہے (در مختار 4230, 4366، جلد ۱)

غیر اللہ کی حقیقت کو قرآن و حدیث اور حنفی مسلک کی بنیادی کتابوں کے حوالوں سے واضح کر دیا گیا ہے اسکے باوجود بھی اگر کوئی نافرمانی کرے تو اسکا کیا انجام

www.sirat-e-mustaqeem.com

ہو گا قرآن سے پوچھتے ہیں۔

ترجمہ آیت: بے شک جو ہماری (اللہ تعالی کی) آیات سے منکر ہو تو ہم ان کو جلد ہی آگ میں ڈال دینگے انکی کھال جل جائیگی تو ہم اسکی جگہ فوراً دوسری کھال پیدا کردینگے تاکہ عذاب کا مزہ چکھتے ہی رہیں بے شک اللہ زبردست اور حکمت والا ہے (نساء 56)

ترجمہ آیت: اور جو رسول کی مخالفت کرے گا جب کے اس پر حق ظاہر ہو چکا تھا، اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ پر چلتا رہا تو ہم بھی اس کو ویسا ہی کردیں گے جو کچھ وہ کرتا ہے اور ہم جہنم میں داخل کریں گے اور وہ جگہ جانے کے بہت بری ہے (سورہ نساء 115)

نوٹ:۔ مسلمان بھائی اور بہن پیش کردہ قرآنی آیات اور احادیث پر غور کریں اپنے عقائد کی اصلاح کرلیں۔

وما علینا الا البلاغ وما توفیقی الا باللہ

والسلام